السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اپنی زندگی میں اپنے جسمانی اعضاء وقف کرجانا مثلاً میری آنکھیں گردے وغیرہ میرے مرنے کے بعد ان اعضاء سے محروم لوگوں کو لگا دیئے جائیں آیا جائز ہے۔؟

جب کہ مردے کے اعضاء اس کے کسی کام کے نہیں وہ مٹی میں مٹی ہوجائیں گے جب کہ دوسری طرف ایک جان کو فائدہ ہوجائے گا۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

انسانی اعضاء اللہ کی امانت ہیں انسان کو ان میں تصرف کا اختیار نہیں اسی بناء پر خودکشی حرام ہے اعضاء کی منتقلی سے دوسرے کو فائدہ پہنچانا غیر درست ہے کیونکہ میت کو گزند پہنچانا کبیرہ گناہ ہے یہاں تک کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں پر بیٹھنے تکیہ لگانے سے منع فرمایا ہے اس سے میت کا احترام مقصود ہے ایک حدیث میں ہے۔

«ان کسر عظم المیت ککسرہ حیا یعنی فی الاثم»

یعنی "گناہ میں میت کی ہڈی توڑنا اس طرح ہے جس طرح زندہ کی توڑنا ہے۔ ابوداؤد رحمة اللہ علیہ ابن ماجہ ابن القطان نے کہا اس کی سند حسن درجہ کی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص713

محدث فتویٰ